© rasailojaraid.com



ذہنی تناؤ کے ردعمل سے بچنا ممکن ہو سکتا ہے جب ہم اسلام کو محض انفرادی سطح تک ہی متعارف کرائیں اور اس کے نظام اجتماعی کی ہوا بھی نہ لگنے دیں مگر یہ اسلام کے ساتھ نادان دوستی ہوگی جس سے اس کا حقیقی چہرہ مسخ ہو جائے گا۔

آخر میں ایک یورپی نومسلم محمد اسد کی کتاب Road to Makkah سے ایک اقتباس نقل کرتا ہوں جو معاملہ کی بہترین وضاحت پیش کرتا ہے:

''جب اہل مغرب کسی دوسرے مذہب یا تہذیب مثلاً ہندومت یا بدھ مت کے بارے میں بات کرتے ہیں تو وہ ان مذاہب اور اپنے تہذیبی نظریات کے بنیادی اختلافات سے ہمیشہ آگاہ ہوتے ہیں۔ وہ اپنے یا ان مذاہب اور تہذیبوں کے نظریات کی تعریف بھی کر دیتے ہیں لیکن یہ بات ان کے حاشیہ خیال میں بھی نہیں آتی کہ وہ ان کو اپنی تہذیب کے نعم البدل کے طور پر اپنا لیں کیونکہ وہ پہلے ہی سے اس کے ناممکن ہونے کا یقین کیے ہوتے ہیں۔ وہ ان اجنبی تہذیبوں کی حوصلہ افزائی متانت اور اکثر ہمدردی سے کرتے ہیں۔ لیکن جب وہ اسلام کے بارے میں بات کرتے ہیں جو ان کے لیے ہندومت اور بدھ مت کے فلسفوں جیسا اجنبی نہیں تو مغربی متانت ایک جذباتی قسم کے تعصب میں بدل جاتی ہے۔ بعض اوقات اس پر میں حیران ہوتا ہوں۔ شاید اس کی وجہ یہ ہے کہ اسلامی اقدار مغرب کے روحانی اور معاشرتی اقدار سے اس قدر قریب ہیں کہ انہوں نے اسلام کو مغربی نظریات کے نعم البدل کے طور پر ایک پوشیدہ چیلنج بنا دیا ہے۔''

(Road to Makkah, page 4-5)

**انا للہ وانا الیہ راجعون**

--O ملک کے ممتاز محقق مسیحیت اور ماہنامہ ''المذاہب'' لاہور کے مدیر الحاج محمد اسلم رانا صاحب گزشتہ دنوں انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم مسیحیت کے ممتاز محققین میں شمار ہوتے تھے۔ انہوں نے اس محاذ پر اسلام کی گراں قدر خدمات سرانجام دی ہیں۔ ان کے مضامین ''المذاہب'' کے علاوہ ملک کے مختلف جرائد میں بھی شائع ہوتے رہے ہیں اور وہ اہل اسلام کو مسیحی مشنریوں کی سرگرمیوں سے آگاہ کرنے میں مسلسل سرگرم عمل رہے ہیں۔

--O آل جموں وکشمیر جمعیۃ علماء اسلام کے سیکرٹری جنرل اور جامع مسجد خلفاء راشدین جی نائن ٹو اسلام آباد کے خطیب مولانا قاری محمد نذیر فاروقی کے والد محترم جناب محمد اکبر رمضان المبارک کے آخری ایام میں جگلڑی ضلع باغ آزاد کشمیر میں انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم انتہائی نیک دل اور خدا ترس بزرگ تھے۔

ادارہ دونوں بزرگوں کی وفات پر ان کے خاندانوں کے ساتھ رنج وغم میں شریک ہے اور دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جوار رحمت میں جگہ دیں اور پس ماندگان کو صبر جمیل کی توفیق سے نوازیں۔ آمین یا رب العالمین



© rasailojaraid.com